سوال

(775) والدہ کا کسی بچے کو کوئی جگہ صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی عورت کے بچے ہیں جو سگے نہیں، اس نے کسی بچے کو خاص کرتے ہوئے اس کے باقی بھائیوں کے بغیر اپنی ملکیت کے حصے میں سے کچھ کا اس پر صدقہ کر دیا، پھر وہ عورت فوت ہوگئی اور وہ اسی صدقہ کیے ہوئے مکان میں تھی تو کیا صدقہ درست ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چار اماموں کے مشہور مذہب کے مطابق اگر اس لڑکے نے اسے قبضے میں نہیں کیا حتیٰ کہ وہ فوت ہوگئی تو یہ ہبہ باطل ہوگا اور اگر اس عورت نے وہ حصہ اس لڑکے کے قبضے میں دے دیا تو صحیح بات کے مطابق اس ہبہ کے ساتھ کسی کو خاص کرنا ناجائز ہے بلکہ وہ اس کے اور اس کے بھائیوں کے درمیان برابر برابر ہوگا۔ واللہ اعلم۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 694

محدث فتویٰ